روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 13 مئی 2010ء 28 جمادی الاول 1431 ہجری 13 ہجرت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 105

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ ثابت شدہ امر ہے کہ وہ زبان جس پر خدا کا کلام جاری ہوسکتا ہے اُسی پر شیطان کا کلام بھی نازل ہوسکتا ہے اور حدیث النفس بھی ہوسکتی ہے پس کوئی کلام جو زبان پر جاری ہو ہرگز اس لائق نہیں کہ اس کو خدا کا کلام کہا جاوے جب تک دو شہادتیں اس کا منجانب اللہ ہونا ثابت نہ کریں۔ اول یہ شہادت کہ ایسا شخص جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میرے پر خدا کا کلام نازل ہوتا ہے اُس کی ایسی حالت چاہئے جس سے معلوم ہو کہ وہ اس لائق ہے کہ اُس پر خدا تعالیٰ کا کلام نازل ہوسکتا ہے کیونکہ جو شخص جس سے قریب ہوتا ہے اُسی کی آواز سنتا ہے۔ پس جو شخص شیطان سے قریب ہے وہ شیطان کی آواز سنتا ہے اور جو خدا تعالیٰ سے قریب ہے وہ اُس کی آواز کو۔ صرف اس حالت میں کسی کو ملہم من اللہ کہہ سکتے ہیں جبکہ وہ درحقیقت خدا کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے اپنی رضا مندی چھوڑ دیتا ہے اور اس کے پورے خوش کرنے کے لئے ایک تلخ موت اپنے لئے اختیار کر لیتا ہے اور اس کو سب چیز پر مقدم کر لیتا ہے اور خدا تعالیٰ اس کے دل کی طرف دیکھتا ہے تو اس کو تمام دنیا سے الگ اور اپنی رضا میں محو پاتا ہے اور سچ مچ ہر ایک ذرہ اس کے وجود کا خدا تعالیٰ کے راہ میں قربان ہو جاتا ہے اور اگر امتحان کیا جاوے تو کوئی چیز اس کو خدا تعالیٰ سے نہیں روک سکتی نہ دولت نہ مال نہ زن نہ فرزند نہ آبرو...... بلکہ درحقیقت اپنی ہستی کا نقش مٹا دیتا ہے اور خدا تعالیٰ کی ایسی محبت اُس پر غالب آجاتی ہے کہ اگر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کیا جاوے یا اس کی اولاد کو ذبح کیا جاوے یا اس کو آگ میں ڈالا جاوے اور ہر ایک تلخی اس پر وارد کی جائے تب بھی وہ اپنے خدا کو نہیں چھوڑتا اور مصیبت کے کسی حملہ سے وہ اپنے خدا سے الگ نہیں ہوتا اور صادق اور وفادار ہوتا ہے اور تمام دنیا اور دنیا کے بادشاہوں کو ایک مردہ کیڑے کی طرح سمجھتا ہے اور اگر اُس کو یہ بھی سُنایا جائے کہ تو جہنم میں داخل ہوگا تب بھی وہ اپنے محبوب حقیقی کا دامن نہیں چھوڑتا کیونکہ محبتِ الٰہی اس کا بہشت ہو جاتا ہے اور وہ خود نہیں سمجھ سکتا کہ مجھ کو خدا سے کیوں ایسا تعلق ہے کیونکہ کوئی نامرادی اور کوئی امتحان اس تعلق کو کم نہیں کر سکتا۔ پس اس حالت میں کہہ سکتے ہیں کہ وہ خدا سے نزدیک ہے نہ شیطان سے۔ ایسے لوگ اولیاء الرحمٰن ہیں اور خدا اُن سے محبت کرتا ہے اور وہ خدا سے۔ اور انہیں پر خدا تعالیٰ کا کلام نازل ہوتا ہے اور وہ لوگ ان عبــادی .... میں داخل ہیں۔ **دوسری شہادت۔** خدا تعالیٰ کے ملہم کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس کلام کے ساتھ جو اس پر نازل ہوتا ہے خدا تعالیٰ کا فعل بھی ہو۔ کیونکہ جیسا کہ جب سورج طلوع کرتا ہے تو اس کے ساتھ سورج کی تیز شعاعیں بھی ہونی ضروری ہیں ایسا ہی خدا کا کلام کبھی اکیلا نازل نہیں ہوتا بلکہ اس کے ساتھ خدا کا فعل بھی ہوتا ہے یعنی انواع واقسام کے معجزات اور انواع واقسام کی تائیدات اور برکات ساتھ ہوتی ہیں ورنہ کمزور انسان کیونکر سمجھ سکتا ہے کہ یہ خدا کا کلام ہے۔ پس جس شخص نے خدا کے کلام نازل ہونے کا دعویٰ کیا اور اس کے ساتھ وہ کھلے کھلے معجزات اور تائیدات شامل نہیں اس کو خدا سے ڈرنا چاہئے اور ایسا دعویٰ ترک کرنا چاہئے اور پھر یہ دعویٰ صرف اس قدر بات سے صادق نہیں ٹھہر سکتا کہ وہ ایک دو نشان جو سچ ہو گئے ہیں پیش کرے بلکہ کم سے کم دو تین سو خدا کے کھلے کھلے نشان چاہئیں جو اس کی تصدیق کریں۔ اور پھر علاوہ اس کے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ کلام قرآن شریف سے مخالف نہ ہو۔

﴿حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 494﴾

علم سے وافر حصہ

آنحضرت ﷺ نے ایک دفعہ علم وفضل کے متعلق اپنی ایک رویا بیان فرمائی جس میں آپؐ نے دیکھا کہ آپؐ نے دودھ پیا اور اتنا سیر ہوکر پیا کہ وہ آپؐ کے ناخنوں سے باہر نکلنے لگا۔ پھر آپؐ نے یہ برتن حضرت عمرؓ کو دے دیا۔ صحابہ نے پوچھا کہ آپؐ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی؟ آپؐ نے فرمایا اس کی تعبیر علم ہے۔ عمر نے میرے علم سے وافر حصہ پایا ہے۔

﴿بخاری کتاب التعبیر باب القمیص فی المنام حدیث نمبر 6491﴾

شیطان کے حملوں سے بچیں

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگتے ہوئے شیطان کے حملوں سے بچنے کی کوشش کرو۔ اپنے اندر زہد اور تقویٰ پیدا کرو۔ خدا ترسی کی عادت ڈالو۔ آپس میں محبت، پیار اور بھائی چارے کے تعلقات پیدا کرو۔ کیونکہ یہ آپس کے معاشرے کے تعلقات خدا تعالیٰ کا خوف اور زہد و تقویٰ پیدا کرنے کے لئے بھی ضروری ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کے لئے بھی ضروری ہیں۔ شیطان کے حملوں سے بچنا، اپنے بھائیوں کے حقوق ادا کرنا یہ سب چیزیں اُس وقت ہوں گی جب افراد جماعت عاجزی کے بھی اعلیٰ معیار قائم کر رہے ہوں گے اور سچائی کے بھی اعلیٰ معیار قائم ہوں گے اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے اور اس کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے کے بھی اعلیٰ معیار قائم ہوں گے۔“

(خطباتِ مسرور جلد سوم ص 731، 732)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

جن طلباء نے میٹرک کا امتحان دے دیا ہے اور وہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں ان کو چاہئے کہ بلا تاخیر اپنی درخواست برائے داخلہ اپنے اور والد / سرپرست کے دستخطوں اور مکرم امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں۔

1۔ درخواست مکمل کرنے کیلئے حسب ذیل امور ضروری ہیں۔

☆ نام، تاریخ پیدائش، ولدیت، مکمل پتہ، تعلیم اور اگر وقف نو ہے تو اس کا حوالہ نمبر دیا جائے۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کیلئے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 17 سال اور ایف اے / ایف ایس سی پاس امیدوار کیلئے عمر کی حد 19 سال ہے۔

2۔ جو طلباء ایف۔ اے کے امتحان کی تیاری کر رہے ہیں وہ بھی ابھی سے اپنی درخواست اپنے اور والد/سرپرست کے دستخطوں اور مکرم امیر/صدر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ بھجوا دیں۔ جس میں مندرجہ بالا کوائف کے علاوہ فرسٹ ائیر کے نمبر بھی لکھے جائیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

ایم ٹی اے کے چند مستقل پروگرام

نوٹ:۔ ہر روز صبح و شام 5 بجے اور 11 بجے اگلے چھ گھنٹوں کے پروگراموں کا ایم ٹی اے پر اعلان ہوتا ہے۔ اسے بھی ملاحظہ فرمالیں۔

جمعۃ المبارک

- خطبہ جمعہ (براہ راست) 5:00pm
- خطبہ جمعہ (نشر مکرر) 9:00pm
- ترجمۃ القرآن کلاس 2:30am، 9:00am
- سوالوں کے جوابات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 2:15pm
- بستان وقف نو 12:00pm
- یسرنا القران 6:00am

ہفتہ

- خطبہ جمعہ (نشر مکرر) 2:00am، 8:00am، 2:00pm
- گلشن وقف نو 7:45pm
- سوالوں کے جوابات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 1:00pm ،4:00am
- انتخاب سخن (براہ راست) 5:30pm
- راہ ھدیٰ (براہ راست) 9:15pm
- یسرنا القران کلاس 5:00pm، 10:45pm
- جلسہ سالانہ سے پرانا خطاب (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس) 12:pm
- سوالوں کے جوابات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 1:25pm

اتوار

- راہ ھدیٰ 3:00am
- خطبہ جمعہ (نشر مکرر) 4:00am، 8:30am، 2:30pm
- چلڈرن کلاس 11:30am، 8:00pm
- جلسہ سالانہ پرانا خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس 2:00pm
- یسرنا القرآن کلاس 6:00am، 5:30pm، 10:30pm

پیر

- گلشن وقف نو 2:00am، 12:00pm، 9:00pm
- خطبہ جمعہ (نشر مکرر) 9:00am
- سوالوں کے جوابات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 10:00am
- یسرنا القرآن کلاس 6:00pm
- پرانا خطبہ خلیفۃ المسیح الخامس 7:00pm

منگل

- خطبہ جمعہ (نشر مکرر) 4:00am
- واقف نو ناصرات 8:00pm
- جلسہ سالانہ سے پرانا خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس 10:am
- سوالوں کے جوابات خلیفۃ المسیح الرابع 1:00pm
- یسرنا القرآن کلاس 5:30pm، 10:00pm
- گلشن وقف نو 12:00pm، 8:00pm

بدھ

- گلشن وقف نو 2:10am
- انتخاب سخن 4:00am
- چلڈرن کلاس 11:45am
- خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 5:15pm
- یسرنا القرآن 6:30am، 5:00pm، 9:00pm
- سوالوں کے جوابات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 1:30pm، 9:45pm

جمعرات

- خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 4:30am، 8:00am
- یسرنا القرآن 6:30am، 5:30pm، 9:30pm
- ترجمۃ القرآن کلاس 8:00pm

روزانہ خبریں نشر ہونے کے اوقات: 11:00pm 9:00pm 8:00am 5:00am

بیٹی کی رخصتی پر باپ کا پیغام

سرور و راحت خاطر ترا خدا حافظ
دیار نو کی مسافر تیرا خدا حافظ
بجا کہ میں نے ہی دی رخصت سفر تجھ کو
کریں گے یاد میرے گھر کے بام و در تجھ کو
ہجوم لالہ و گُل میں بہار بن کے رہو
قرار و صبر دل بے قرار بن کے رہو
نظر نظر میں محبت تری سما جائے
نئے چمن کی ہوا تجھ کو راس آ جائے
جبینِ شوق ہمیشہ رہے سجود آثار
ہوں تیرے گھر کے شب و روز مہبطِ انوار
تجھے سفر کی نئی منزلوں پہ گام بہ گام
خلوص دل سے پرانی محبتوں کا سلام
مثالِ نکہت گل موجہ صبا میں رہو
جہاں جہاں بھی رہو سایۂ خُدا میں رہو

عبدالمنان ناہید

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سفر یورپ

اٹلی میں وینس، فلورنس اور پیسا مینار کی سیر، ٹیورن کے لئے روانگی

رپورٹ: مکرم ومحترم منیر احمد جاوید صاحب۔ پرائیویٹ سیکرٹری لندن

17/اپریل 2010ء

وینس شہر کی سیر

مورخہ 17/اپریل 2010ء کو ہفتہ کے دن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں آٹھ کاروں پر مشتمل قافلہ وینس شہر کی سیر کیلئے صبح 10 بجکر پانچ منٹ پر Malalbergo قصبہ کے ایک ہوٹل Med سے دعا کے ساتھ روانہ ہوا۔ موٹروے A13 پر 150 کلومیٹر کا یہ سفر طے کرتے ہوئے قافلہ تقریباً گیارہ بجکر پچاس منٹ پر وینس شہر میں داخل ہوا۔ شمال مشرقی اٹلی میں واقع یہ شہر بحیرہ ایڈریاٹک (Adriatic) کے کنارے کم وبیش 118 جزیروں کو ملا کر بنایا گیا ہے اور دنیا کے خوبصورت ترین شہروں میں شمار ہوتا ہے۔ عرف عام میں اسے ''پانیوں کا شہر'' کہا جاتا ہے۔ اس کے جزیروں کے درمیان 160 چھوٹی بڑی نہریں بہتی ہیں۔ اسے صوبے کا درجہ حاصل ہے۔ اس کے زیرانتظام 44 قصبات ہیں اور اس کا کل رقبہ 412 مربع کلومیٹر ہے۔ اسے ''پانیوں کے شہر'' کے علاوہ ''پلوں کا شہر'' اور ''روشنیوں کا شہر'' بھی کہا جاتا ہے۔ شہر میں سڑکوں اور ریلوے کی بجائے خاص قسم کی کشتیوں جنہیں گنڈولہ کہتے ہیں اور موٹر کے ذریعے چلنے والی کشتیوں کے ذریعے آمد و رفت ہوتی ہے۔ مختلف جزیروں کو 400 کے لگ بھگ پلوں کے ذریعے ملا کر ان میں ریلیں بھی چلائی گئی ہیں۔ یہاں بازنطینی سلاطین کے زمانے کے گرجے قابل دید ہیں۔ چوتھی صدی کی عمارات میں سینٹ مارک (St. Mark) کا گرجا اور ڈاجز پیلس (Dodges Palace) مشہور عمارات ہیں۔ سولہویں صدی عیسوی میں وینس یورپ کے موسیقی کے مشہور مراکز میں شمار ہوتا تھا۔ موسیقی کی تحریری شکل کا آغاز بھی یہیں سے ہوا۔ وینس میں آرٹ کا وہ مشہور میلہ بھی منعقد ہوتا ہے جس کا آغاز 1893ء میں ہوا۔ اس کے راستہ میں Rovigo, Ferrara اور Padova نامی شہر گزرے جو اپنی تاریخ رفتہ کی وجہ سے ایک خاص شہرت کے حامل ہیں۔ ان میں سے Ferrara تو ازمنہ وسطیٰ سے لے کر آج تک اپنی یہودی کمیونٹی کی وجہ سے اور دنیا میں مداریوں کے سب سے بڑے Street Art میلوں کی وجہ سے مشہور ہے جبکہ Padova اپنی یونیورسٹی کے قدیم ترین Botanical Garden کی وجہ سے مشہور ہے۔ اور Rovigo اٹلی کے اہم ترین دریا، دریائے PO کی گزرگاہ ہونے کے سبب خاصی اہمیت کا حامل ہے۔ 1453ء کو سلطنت عثمانیہ کے حکمران Sultan Mehmet جو اصل میں سلطان محمد فاتح ہیں نے وینس کو فتح کیا اور کچھ عرصہ تک اسے زیرنگین رکھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قافلہ وینس شہر کی پارکنگ Piazzale Roma میں گاڑیاں پارک کرنے کے بعد پارکنگ ایریا سے پیدل چلتے ہوئے چندسو میٹر کے فاصلے پر Traghet to (بڑی موٹر بوٹ) پر سوار ہوا۔ اس مقام پر مقامی خفیہ پولیس (Digos) کے دو اہلکاروں نے حضور انور سے مصافحہ کا شرف بھی حاصل کیا۔ یہ پولیس اہلکار حکومت اٹلی کی طرف سے حفاظت کی خاطر مقرر کئے گئے تھے۔

Traghetto میں سوار ہونے کے بعد ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ ہوٹل سے نکلتے وقت بارش ہو رہی تھی لیکن وینس پہنچنے تک خدا تعالیٰ کے فضل سے موسم کافی خوشگوار ہو گیا تھا۔ 12 بجکر 27 منٹ پر Traghetto نے اپنے سفر کا آغاز کیا اور تقریباً آدھ گھنٹہ سفر کرنے کے بعد ایک بجے کے قریب Ponte dei Sospiri پہنچا جہاں سے پیدل چلتے ہوئے شہر کی مختلف تاریخی جگہوں کی سیر کرنے کا پروگرام تھا۔ حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ اس جگہ کچھ دیر کیلئے رکے اور اپنے ویڈیو کیمرہ سے تاریخی عمارات کی وڈیو بنائی اور پھر وہاں چارلی چپلن کے حلیہ میں دوسروں کیلئے مزاح اور اپنے لئے روزی کا بندوبست کرنے والے دو آدمیوں کو کھڑے دیکھ کر ان کی طرف متوجہ ہوئے۔ آپ نے ان کی بھی ویڈیو بنائی اور انہیں کچھ دینے کی ہدایت فرمائی جس کی فوراً تعمیل کی گئی۔

جب قافلہ Palazzo Ducale پہنچا تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تقریباً 15 منٹ تک اس کے مختلف مناظر کی وڈیو بنائی۔ یہ فن تعمیر کا ایک ایسا شاہکار ہے جس کو گوتھک سٹائل میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کو Doge(Duke) کی رہائش گاہ کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا جو وینس کی ریاست کا سربراہ کہلاتا تھا۔

Piazza San Marco کی بھی حضور انور نے اپنے کیمرے سے وڈیو بنائی۔ اس جگہ کو وینس شہر کا سمبل کہا جاتا ہے۔ حضور انور نے یہاں بازنطینی دور کے ایک Basilica (چرچ) کو بھی دیکھا جس کا آغاز نویں صدی عیسوی میں ہوا تھا مگر یہ اپنی موجودہ حالت تک 1177 عیسوی میں پہنچا۔ اس کو یورپ کا ڈرائنگ روم بھی کہتے ہیں۔ اس کی لمبائی 170 میٹر ہے اور اسے اس طرح تعمیر کیا گیا ہے کہ آواز گونجنے کی صورت میں کافی دور تک پھیلتی ہے۔ گائیڈ نے اس کے بارہ میں جب یہ بتایا کہ یہ گرجا 30 سالوں میں تعمیر ہوا لیکن اس پر جو نقش ونگار بنائے گئے ہیں ان پر 300 سال کا عرصہ لگا۔ تو حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ عیسائیت میں اب یہی کچھ تو رہ گیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث 1973ء کے سفر یورپ کے دوران جب اٹلی تشریف لے گئے تھے تو آپ بھی وینس کے اسی سینٹ مارک چرچ کے چوک میں تھوڑی دیر کیلئے تشریف لے گئے۔ وہاں آپ کی ایک جرمن نوجوان سے ملاقات ہوئی۔ حضور انور نے اس سے دریافت فرمایا کہ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ عیسائی نوجوان طبقے میں عیسائیت اور چرچ کے خلاف جذبات روزافزوں ترقی پر ہیں؟ پہلے تو وہ اس حقیقت کو تسلیم کرنے سے ہچکچاتا رہا لیکن جب حضور انور نے فرمایا کہ کیا یہ حقیقت نہیں کہ جس شوق سے یہ چرچ بنائے گئے تھے، وہ شوق اب باقی نہیں رہا اور اب اس قسم کی عظیم عمارتیں نہیں بنائی جارہیں تو کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ چرچ سے دلچسپی ختم ہورہی ہے؟ اس نے یہ تسلیم کیا کہ واقعی حقیقت یہی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ بیس پچیس سال تک لوگ عیسائیت سے بیزار ہو جائیں گے تو اس نے کہا کہ شائد اس سے بھی پہلے ایسا ہو جائے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے قافلہ کے ہمراہ اس Piazza (چوک نما کھلی جگہ) پر واقع 323 فٹ بلند مینار Campanile di San Marco کے اوپر لفٹ کے ذریعہ تشریف لے گئے۔ یہاں انتظامیہ کی طرف سے معمول سے ہٹ کر خصوصی گزرگاہ کے رستے سے اندر جانے کا انتظام کیا گیا تھا ورنہ لائن میں لگ کر ٹکٹ لینا تو سخت محال تھا۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اوپر پہنچے تو کچھ دیر بعد ہی چرچ کا گھنٹہ بجنا شروع ہو گیا۔ جس کا شور اتنا زیادہ تھا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو شور سے بچنے کیلئے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھنے پڑے۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ ''انہیں اذان کی آواز تو تکلیف دیتی ہے لیکن چرچ کے ان گھنٹوں کا شور سنائی نہیں دیتا''۔

وینس میں بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک ٹاور دیکھا جو Pisa کے ٹاور کی طرح ایک طرف کو جھکا ہوا تھا۔ گائیڈ کرنے والی خاتون نے بتایا کہ یہ یہاں کا Leaning Tower ہے اور یہاں کی اکثر عمارتیں بھی اگرچہ اب ٹیڑھی ہو رہی ہیں But we are safe (لیکن ہم محفوظ ہیں) کیونکہ ہر سال ان میں ایک خاص قسم کا سیمنٹ Inject کیا جاتا ہے جس سے ان کے گرنے کا کوئی خطرہ نہیں رہتا۔ جبکہ وہ خود ہی پہلے یہ بھی بتا رہی تھیں کہ یہاں کی عمارتیں ہر ایک سو سال میں 10 سینٹی میٹر Sink ہوکر زمین میں دھنس رہی ہیں۔ بہرحال یہ تو محض اس کا ایک دعویٰ تھا اسے کیا پتہ کہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں قوموں کے عروج و زوال کے بیان میں ان سے زیادہ طاقتور قوموں کو ان کی عظیم الشان ترقیات کے باوجود اپنی پکڑ کے ذریعہ صفحہ ہستی سے مٹانے کا ذکر یونہی بے مقصد اور بے فائدہ نہیں کیا ہوا۔

وینس کی سیر کے دوران لوگ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو دیکھتے تو باوجود عدم واقفیت اور ناشناسی کے نہایت ادب واحترام سے کھڑے ہو جاتے اور بڑی دلچسپی اور تجسس کے انداز میں آپ کے بارہ میں دریافت کرتے۔ کچھ آپ کی تصویریں بناتے اور کچھ اجازت لے کر آپ کے ساتھ کھڑے ہو کر اپنی تصویریں کھنچواتے۔ ان اجنبی راہ گیروں کی سرگوشیوں کی بازگشت جہاں صداقت احمدیت پر مہر تصدیق ثبت کر رہی تھی وہیں یہ خلافت احمدیت کی حقّانیت کی بھی مظہر تھی۔ خدا تعالیٰ کی تقدیر ان گزرنے والوں کے منہ سے خلیفۃ المسیح کے بابرکت اور مقدس ہونے کا اقرار کروا رہی تھی۔ کچھ تو ہمت کر کے پوچھ لیتے تھے کہ یہ شخصیت کون ہیں؟ اور کئی خود ہی اندازہ لگانے کی کوشش کرتے تھے۔ اطالوی زبان میں "Principe" اور "Santone" کے الفاظ بار بار سنائی دیئے جن کا مطلب ہے شہزادہ اور "Santone" یعنی "Saint" یا کوئی مقدس ہستی۔ ایسے خیالات کا اظہار کرنے والے لوگوں کی تعداد اتنی زیادہ تھی کہ رک کر ہر ایک کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور جماعت سے متعارف کروانا عملاً ناممکن اور محال تھا ورنہ اس دن کے پروگرام کو آگے بڑھانا مشکل ہو جاتا۔ اس کے باوجود جہاں کہیں بھی کسی کے لئے ممکن ہوتا وہ رُک کر ان لوگوں کو حضور انور کے بارہ میں بتانے کی ضرور کوشش کرتا۔ اس جگہ ایک عورت نے ہمارے کسی ساتھی سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ انھیں حضور انور کا مختصر تعارف کروایا گیا تو اس خاتون نے پہلے یہ کہا کہ یہ منظر بہت خوبصورت ہے۔ پھر کہا کہ کیا میں ان کو سلام کر سکتی ہوں اور ان کے ساتھ ایک تصویر کھنچوا سکتی ہوں۔ حضور انور سے اجازت لے کر جب اس خاتون کو مثبت جواب دیا گیا تو وہ بے ساختہ خوشی سے اچھلتی جا رہی تھی اور اطالوی زبان میں ساتھ ساتھ یہ کہہ رہی تھی کہ "che bello, che bello" یعنی "کیا خوب، کتنا اچھا ہے"۔ وہاں ایک اور خاتون بھی کیمرہ لئے پھر رہی تھیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصاویر لے رہی تھیں۔ ان کے دریافت کرنے پر جب انہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

کے بارہ میں بتایا گیا تو انہوں نے کہا کہ میں پولینڈ کی رہنے والی ہوں اور یونیورسٹی کی پروفیسر ہوں اور فوٹو گرافی بھی کرتی ہوں۔ اس خاتون نے کہا کہ مجھے آپ کی جماعت سے کوئی واقفیت نہیں لیکن میرا دل آپ لوگوں کے ساتھ ہے اور یہ منظر مجھے بہت خوبصورت لگ رہا ہے۔ محترم صدر صاحب جماعت اٹلی نے انہیں کہا کہ اگر آپ چاہیں تو اجازت کے بعد آپ حضور انور سے مل کر ان کے ساتھ تصویر بنا سکتی ہیں۔ تو وہ کہنے لگیں کہ میں تو ایک معمولی چیز ہوں اور وہ ایک عظیم ہستی ہیں۔ مجھ میں اتنی ہمت نہیں کہ ان کے قریب بھی جا سکوں۔ حضور انور کی خدمت میں ان کی یہ بات بیان کی گئی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف دیکھ کر انہیں سلام کیا۔ وہ خاتون اس پر بے حد خوش ہوئیں اور کافی دیر تک حضور کی تصویریں کھینچتی رہیں اور جانے سے پہلے خود ہی ساری تصویریں ہمیں بھجوانے کا بھی وعدہ کر گئیں۔

تقریباً اڑھائی بجے کھانے اور نمازوں کیلئے قافلہ Algiardinetto ریسٹورنٹ پہنچا۔ کھانے کے بعد اسی ریسٹورنٹ کے صحن میں حضور انور ایدہ اللہ نے ظہر و عصر کی نمازیں باجماعت پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض ممبران قافلہ کے ساتھ چپو والی مشہور کشتیوں Gondola پر وینس کی سیر کی۔ Gondola کی بیس منٹ کی سواری کے بعد قافلہ S. Sofia نامی جگہ پر پہنچا۔ یہاں سے پیدل چلتے ہوئے سب لوگ ایک مشہور تاریخی پل Ponte di rialto کی طرف آئے۔

سیر کے بعد حضور اور فیملی کیلئے Taxi boats کا انتظام تھا۔ حضور انور نے فرمایا کہ پبلک ٹرانسپورٹ والی کشتیوں پر چلے جاتے ہیں۔ اس وقت ٹریفک بہت تھی اور کشتیوں پر سوار ہونے والوں کی تعداد بھی کافی تھی جس کی وجہ سے جگہ ملنے میں مشکل پیش آ رہی تھی۔ چنانچہ پبلک ٹرانسپورٹ والی کشتیوں کے انچارج سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے بتایا کہ ایک کشتی تو دس منٹ بعد آ رہی ہے لیکن اس میں جگہ نہیں ہوگی۔ لیکن اس کے معاً بعد ایک اور کشتی آئے گی جو کہ آدھی خالی ہوگی۔ بہتر یہ ہے کہ آپ اس کا انتظار کر لیں۔ لیکن انسان کس زبان سے خدا کا شکر ادا کرے کہ وہ اپنے پیارے مسیح سے کئے گئے وعدے ’’انت الشیخ المسیح الذی لا یضاع وقتہ‘‘ کو کس طرح ان کے خلفاء کے ساتھ بھی بڑی شان سے ایفاء کرتا ہے۔ چنانچہ اس بات چیت کے چند لمحوں بعد سب نے سامنے سے ایک خالی کشتی کو اپنی جانب آتے دیکھا تو بے اختیار دل سے سبحان اللہ اور اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہوئیں کہ ہمارے لئے تجویز کی جانے والی Boat نہ صرف پہلے آئی بلکہ ساری کی ساری خالی آئی تا کہ اس کا مقدس خلیفہ اور ان کے ساتھی جہاں چاہیں آرام سے بیٹھیں۔ چنانچہ ہم سب اس پر اطمینان کے ساتھ سوار ہو گئے اور یہ کشتی کاروں کی پارکنگ کی جانب چل پڑی۔

شام 6 بجکر 20 منٹ پر وینس سے واپسی کا سفر شروع ہوا اور قافلہ 7 بج کر 46 منٹ پر بخیریت واپس ہوٹل پہنچ گیا۔ تھوڑی ہی دیر بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کیلئے مشن ہاؤس ’’بیت التوحید‘‘ جانے کے لئے تشریف لے آئے۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد ہوٹل کو واپسی ہوئی اور پھر شب بخیر۔

18/اپریل 2010ء

18/اپریل 2010 بروز اتوار صبح تقریباً ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ اپنے قافلہ اور چند مقامی احباب جماعت کے ساتھ دعا کے بعد فلورنس (Firenze) اور پیسا (Pisa) کی سیر کیلئے روانہ ہوئے۔

فلورنس کی سیر

فلورنس اپنی تاریخ، آرٹ اور طرز تعمیر کی وجہ سے مشہور ہے۔ دریائے آرنو پر آباد اس شہر کو دنیا کے خوبصورت اور امیر ترین شہروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ فلورنس کا سفر اکثر پہاڑی تھا اور سارا رستہ سرنگوں سے اٹا پڑا تھا۔ تقریباً ڈیڑھ سو کلومیٹر کے اس سفر کے دوران 30/32 کے لگ بھگ سرنگیں آئیں جو 70 میٹر سے لے کر 2000 میٹر تک لمبی تھیں۔ ان سرنگوں کے علاوہ باقی رستہ سارا ہی بڑا سرسبز و شاداب اور خوبصورت تھا جس میں گندم، جو اور سرسوں کے پیلے پھولوں والے کھیت تا حد نظر پھیلے ہوئے تھے۔ اس سفر کے دوران ہم اس گاؤں کے پاس سے بھی گزرے جہاں ریڈیو کا موجد مارکونی پیدا ہوا تھا۔ پھر قافلہ اٹلی کی خوبصورت ترین وادی ٹسکنی (Tuscany) کے دلفریب مناظر کو دیکھتے ہوئے فلورنس کے موٹروے Exit پر پہنچا تو وہاں پولیس اسکارٹ دو موٹر سائیکلوں پر سوار قافلہ کا انتظار کر رہی تھی جس نے جگہ جگہ ٹریفک کو روک کر قافلہ کیلئے گزرنے کی سہولت مہیا کی۔ شہر کے وسط میں جماعت نے Piazza della Liberta نامی جگہ پر ایک ہوٹل San Galld Palace میں ریفریشمنٹ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ یہیں پر گاڑیوں کو بھی پارک کیا گیا۔ فلورنس میں سیر کیلئے تین وینوں کا انتظام تھا جن کے ڈرائیور ہی tourist guide بھی تھے۔ انہیں گائیڈز کے ساتھ شہر کی سیر کیلئے اڑھائی گھنٹے کا پروگرام تھا۔ اس جگہ سے حضور انور ایدہ اللہ مع افراد قافلہ بلندی پر واقع شہر کی مشہور ترین جگہ Piazza MichelAngelo کی طرف روانہ ہوئے جہاں سے سارے شہر کا نظارہ کیا جا سکتا ہے۔ اس جگہ Michel Angelo کے مشہور شاہکار David کا مجسمہ نصب ہے۔ پولیس اسکارٹ کے سپاہیوں نے اپنی دوسری ڈیوٹی کی وجہ سے یہاں پر واپس جانے کی اجازت چاہی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے جانے کی اجازت عطا فرمائی۔ اس موقعہ پر انہوں نے ہیلمٹ اپنی بغلوں میں دبا کر سر جھکاتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو سیلوٹ پیش کیا۔ حضور نے بھی ان کا شکریہ ادا کیا اور دریافت فرمایا کہ اب شہر میں جانے میں مشکل تو نہیں ہوگی۔ اس پر پولیس کے سپاہیوں نے کہا کہ اب راستہ بالکل آسان ہے۔ حضور مسکرا دیئے اور فرمایا ٹھیک ہے۔ آسان ہی ہوگا لیکن ہمارے جو دوست پہلے آئے وہ دو بار آئے اور دونوں بار ہی راستہ بھول گئے تھے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سامنے نظر آنے والے ٹاور اور گنبد کے بارے میں گائیڈ سے دریافت فرمایا۔ گائیڈ نے بتایا کہ سامنے والا گنبد تو The Cupola کہلاتا ہے اور اس کے ساتھ نظر آنے والا ٹاور Bell Tower ہے جس کو The Campanile di giotto کہا جاتا ہے۔ گائیڈ نے Ponte Vecchio کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ یہ فلورنس کا Medieval زمانے کا پرانا پل ہے جس پر موجود دکانیں صدیوں سے بنی چلی آ رہی ہیں۔ نیز اس نے بتایا کہ فلورنس شہر میں بنائی گئی عمارتوں کی چھت Terra Cotta یعنی پکائی گئی مٹی سے بنائی جاتی تھی اور ان کی کھڑکیاں رنگین ہوتی تھیں۔

گائیڈ نے بتایا کہ اٹلی کا مشہور و معروف شاعر Dante Alighieri بھی اسی شہر میں پیدا ہوا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے Dante کا پورا نام پوچھا اور اس کو دہرایا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ David کے مجسمہ کی طرف بڑھے۔ گائیڈ نے بتایا کہ یہ مجسمہ دھات کا بنا ہوا ہے جبکہ اصل مجسمہ سنگ مرمر کا ہے اور وہ یہاں کی اکیڈیمک گیلری میں محفوظ ہے۔

ایک بجکر 40 منٹ پر قافلہ Piazza San Giovanni پہنچا تو گائیڈ نے بتایا کہ فلورنس شہر سے Renaissance یعنی یورپ کے احیاء کے Idea نے جنم لیا تھا۔ یہاں بھی سیر کے دوران لوگ بار بار یہ پوچھتے کہ یہ شخصیت کون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں؟ ایک خاتون نے آپ کے بارے میں پوچھا تو اسے تعارف کروایا گیا۔ پھر وہ دور سے ہی حضور انور کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگیں کہ ان کے چہرے پر بہت روحانیت نظر آتی ہے۔ ایک ٹورسٹ خاتون نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ فوٹو بنوانے کی اجازت طلب کی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسے اجازت عطا فرمائی۔ ایک صاحب نے خود آ کر حضور سے اپنا تعارف کروایا۔ ان کا نام Lombardi تھا۔ انہوں نے حضور کے ساتھ تصویر کھنچوائی۔ حضور نے فرمایا کہ بعد میں ان کو تصویر بھجوا دیں۔ چنانچہ ان کا فون نمبر لے لیا گیا تا کہ بعد میں ان سے رابطہ کر کے ارشاد مبارک کی تعمیل کی جا سکے۔ ایک اور مقام پر ایک جوڑے نے حضور پُرنور کے بارہ میں پوچھا۔ ابھی ان سے بات مکمل نہیں ہوئی تھی کہ کچھ اور لوگ بھی آ گئے اور کہنے لگے کہ ہمیں بھی بہت تجسس تھا لیکن پوچھنے کی ہمت نہیں تھی۔ آپ ہمیں بھی ان کے بارہ میں بتا دیں۔ ان تمام لوگوں سے حضور اور جماعت کا مختصر تعارف کروایا گیا۔ اس پر یہ سب بہت خوش ہوئے اور بار بار شکریہ ادا کرتے رہے۔ یہیں پر ایک پاکستانی اور ایک مراکشی باشندے نے حضور انور کو دیکھ کر کہا کہ یہ تو وہی عالم ہیں جو ٹی وی پر خطبہ دیتے ہیں۔ ڈنگہ تحصیل کھاریاں سے تعلق رکھنے والے ایک غیر احمدی پاکستانی نے سب کے سامنے برملا یہ اعتراف کیا کہ ان کی خوبصورت باتیں اور لہجے کی مٹھاس ہمیں ان کا خطبہ سننے پر آمادہ کرتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فلورنس کے ایک چرچ Basilica di Santa Maria del Fiore کی خوبصورتی کی تعریف فرمائی اور اس کے بعد Piazza della Signoria کی طرف روانہ ہو گئے۔ یہاں ایک بلڈنگ Palazzo Vecchio پر نظر پڑی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استفسار پر گائیڈ نے بتایا کہ یہ فلورینس کا ٹاؤن ہال ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ یہ کب تعمیر کیا گیا تھا؟ تو گائیڈ نے بتایا کہ 1299ء میں فلورنس کے لوگوں نے شہر کے مجسٹریٹ کو طاقت اور حفاظت فراہم کرنے کی خاطر اس کو تعمیر کیا تھا۔ ٹاؤن ہال کے قریب ایک جگہ Piazza Strozzi میں بچوں کے جھولے لگے ہوئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پوتے اور نواسے نواسی نے ان جھولوں سے لطف اٹھایا اور حضور اس دوران ان کی ویڈیو فلم بناتے رہے۔ یہ عجیب اتفاق تھا کہ ان جھولوں کا مالک قادیان کا ایک خوش نصیب سکھ تھا۔ جس نے کہا کہ میں مرزا صاحب کو جانتا ہوں اور میں قادیان کے قریب رہتا ہوں۔ اس حال میں وہ اپنی خوش بختی پر بڑا نازاں دکھائی دے رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور انور کے قدموں کی برکت سے اس کے کاروبار میں بہت برکت ڈالے۔

اس کے بعد ایک اٹالین نے حضور انور کے بارہ میں پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ اور پھر اجازت لے کر حضور کے ساتھ تصویر کھنچوائی اور رابطہ کیلئے محترم صدر صاحب جماعت اٹلی کا فون نمبر لیا۔ اس کے ساتھ ہی فلورنس کی سیر کا پروگرام مکمل ہو چکا تھا اور اب یہاں سے Pisa شہر کی طرف روانگی کی تیاریاں شروع ہو گئیں۔ چنانچہ دو بجکر 45 منٹ پر قافلہ بذریعہ Vans اس ہوٹل پہنچا جہاں گاڑیاں پارک کی گئی تھیں۔ دو بجکر پچاس منٹ پر قافلے نے فلورنس سے Pisa کی طرف رخت سفر باندھا۔ رستہ میں فلورنس شہر کے باہر Ponte Ema نامی جگہ پر پہاڑی کے اوپر واقع ایک ریسٹورنٹ میں نمازوں اور کھانے کیلئے قافلہ رُکا۔ خدام نے ضروری انتظامات پہلے ہی کر رکھے تھے۔ وہاں پہنچتے ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پہلے نماز ظہر و عصر پڑھائیں اور پھر سب نے اس خوبصورت اور سرسبز و شاداب جگہ پر دوپہر کے کھانے کا لطف اٹھایا۔

پیسا ٹاور کی سیر

4 بجکر 35 منٹ پر قافلہ Pisa کیلئے روانہ ہوا جو ایک سو کلومیٹر کے فاصلہ پر تھا۔ وسطی اٹلی کے اس شہر پیسا (Pisa) کی وجہ شہرت اس کا مشہور زمانہ وہ عجیب و غریب مینار ہے جو ایک طرف کو جھکا ہوا ہے جسے

Leaning Tower of Pisa کہتے ہیں اور جو دنیا کے سات عجائبات میں شمار ہوتا ہے۔ کشش ثقل کا قانون دریافت کرنے والا سائنسدان گلیلیو اس مینار کو اپنے تجربات کیلئے استعمال کیا کرتا تھا۔ دراصل یہ ایک قدیم گرجے کا مینار تھا اور اس میں ایک گھڑیال نصب تھا۔ گرجا منہدم ہوگیا لیکن مینار تا حال باقی ہے۔ اس کی تعمیر 1173ء میں شروع ہوئی اور 1372ء میں مکمل ہوئی۔ دوران تعمیر 1298ء میں یہ ایک طرف کو جھکنا شروع ہوگیا۔ اس کے اوپر جو منزلیں بنائی گئیں ان کا زاویہ بدل دیا گیا تا کہ اس کی ٹیڑھ نکل جائے لیکن یہ تدبیر کارگر ثابت نہ ہوئی۔ یہ 55 میٹر یا 180 فٹ بلند مینار ہے۔ 1999ء میں اس کی مرمت کی گئی جس کے نتیجہ میں اس کا جھکاؤ کچھ کم ہوا ہے۔ یہ شہر مشہور سائنسدان گلیلیو کی جائے پیدائش بھی ہے جس نے دوربین کو ایجاد کیا تھا۔ اس شہر میں دریائے آرنو (Arno) پر بنے ہوئے خوبصورت پل بھی قابل دید ہیں۔ اس شہر میں 20 سے زائد گرجا گھر اور متعدد محلات واقع ہیں۔

Pisa میں ٹیڑھے مینار Leaning Tower کے اوپر جانے کیلئے شام 6 بجے کا وقت مقرر تھا لیکن ایک فٹ بال میچ کی وجہ سے رستہ میں ٹریفک زیادہ ہونے کے ڈر سے اس کا وقت 6 کی بجائے 6:40 مقرر کر لیا گیا۔ جب ہم Pisa (پیسا) کے قریب موٹر وے سے شہر کی طرف جانے والے رستہ کے قریب پہنچے تو پولیس Escort منتظر تھی۔ پولیس کے موٹر سائیکل ہمیں Escort کرتے ہوئے شہر کے عین وسط میں لے گئے اور ہماری گاڑیوں کی پارکنگ ایسی جگہ کروائی جہاں سے Tower تک کا پیدل راستہ نہایت آسان اور نزدیک تھا۔ پولیس Escort نے یہاں بھی عام ٹریفک کو روک کر قافلہ کے گزرنے کیلئے راستے بنائے اور بارہا سگنلز کو نظر انداز کر کے ہمیں گزارا۔ یہاں پارکنگ سے پہلے قافلہ تھوڑی دیر کیلئے ایک معروف قدیم یونیورسٹی کی عمارت کے قریب رکا جس کا گلیلیو سے خاص تعلق رہا ہے۔ اس جگہ موجود طلباء و طالبات نے جب اچانک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کار سے باہر نکلتے دیکھا تو حیران و ششدر ہو کر کھڑے ہوگئے اور کئی طلباء نے حضور انور کی تصاویر بنائیں۔

Pisa Tower سے کچھ فاصلہ پر ایک سٹال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کچھ توقف فرمایا اور وہاں موجود Handicraft کو بڑی دلچسپی سے ملاحظہ فرمایا۔ Tower کے سامنے پہنچ کر آپ نے اس کی ویڈیو بنائی۔ Tower گیٹ پر جو پولیس والے کھڑے تھے انہوں نے کہا کہ ٹکٹ تو تیس لوگوں کی ہے لیکن آپ زیادہ بھی چلے جائیں تو کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ آپ کا یہ وزٹ ہمارے لئے ایک اعزاز ہے۔ Florence اور Pisa کی سیر کے دوران حضور انور اپنے نواسے عزیزم منصور احمد سلمہ اللہ کو اپنے ساتھ رکھتے اور جب کسی بات کو ان کی Studies کے حوالے سے مفید سمجھتے تو اس میں ان کو بھی Involve کرتے اور انہیں منتظمین سے مختلف سوالات کرنے کا موقع مہیا فرماتے۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ Camposanto کے سامنے سے گزرتے ہوئے The Duomo Cathedral کے دائیں طرف سے ہوتے ہوئے Pisa Tower کے عین سامنے تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہاں دریافت فرمایا کہ کون کون Tower پر جانے کیلئے تیار ہے؟ اور پھر اپنے پیارے آقا کے ساتھ Pisa ٹاور کے اوپر جانے والے سب لوگ 6 بجکر 55 منٹ پر اس کی 296 سیڑھیاں چڑھ کر چوٹی پر پہنچ گئے۔ اس جگہ حضور انور ایدہ اللہ نے بھی تصاویر بنائیں اور باقی سب بھی تصویریں کھینچتے رہے۔ اور پھر 7 بجکر 12 منٹ تک ہم سب لوگ ٹاور کی سیر کر کے باہر نکل آئے۔ اب کار پارکنگ کی طرف روانگی شروع ہوئی۔ واپسی پر Pisa Tower کے ساتھ موجود ایک Medieval wall پر حضور انور کی نظر پڑی تو اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ بھی قدیم دیوار ہے۔ وہاں یہ عجیب بات بھی دیکھی کہ Pisa ٹاور کے احاطہ میں لگے درخت بھی ایک طرف کو جھکے ہوئے اور ٹیڑھے تھے۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس کی کیا وجہ اور حکمت ہے۔

Pisa کی سیر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ اپنے قافلہ کے ہمراہ واپس ہوٹل کی طرف روانہ ہوئے۔ واپسی کا یہ سفر 200 کلومیٹر سے زائد تھا۔ قافلہ شام 9 بجکر 54 منٹ پر نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کیلئے سیدھا مشن ہاؤس بیت التوحید پہنچا جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مغرب و عشاء کی نمازیں پڑھائیں اور پھر واپس اپنے ہوٹل تشریف لے گئے۔

19/اپریل 2010ء

19/اپریل 2010ء کو سوموار کے دن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رہائش گاہ Hotel Med میں ساڑھے پانچ بجے نماز فجر پڑھائی۔ یہ اس جگہ قیام کا آخری دن تھا۔ یہاں سے Turin اور پھر وہاں سے اگلے دن سوئٹزرلینڈ روانگی کا پروگرام طے ہے۔ اپنے پیارے امام ہمام کے عشق میں مخمور احباب جماعت الوداعی زیارت اور دعا میں شمولیت کیلئے صبح سے ہی ہوٹل کے آس پاس اکٹھے ہونے شروع ہوگئے تھے۔

جماعت اٹلی سے الوداعی ملاقات

ہوٹل کے باہر کچھ لجنہ و ناصرات اور چھوٹے بچے اور بچیاں ایک طرف قطاروں میں کھڑے ہو کر نظمیں پڑھ رہے تھے اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کر رہے تھے کہ انہیں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی میزبانی، دیدار اور قربت کا شرف نصیب ہوا۔ لیکن ساتھ ہی ان میں سے اکثر چہرے غم جدائی کے تصور سے مرجھائے ہوئے بھی نظر آتے تھے کہ "جانے پھر کب آئیں یہ دن اور یہ بہار"۔ بہرحال یہی فرقت کے لمحات قریب تر آنے کی وجہ سے افسردہ خیالات اور سوچوں میں ڈوبے ہوئے دکھائی دیتے تھے۔ اللہ ان کے اس محبت و اخلاص پر اپنی قدر کی نگاہیں ڈالتے ہوئے انہیں ایمان و یقین میں اور بڑھائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ تقریباً 10 بجے باہر تشریف لائے اور از راہ شفقت پہلے لجنہ و ناصرات اور چھوٹے بچوں کے پاس تشریف لے گئے اور کچھ دیر وہاں کھڑے ہو کر ان کی نظمیں سنتے رہے۔ پھر آپ نے حاضر احباب سے مصافحہ فرمایا اور اٹلی کی جماعت اور خدام کی نیشنل مجالس عاملہ نیز دوسرے خدمت کرنے والے کارکنان کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ اس دوران ہوٹل کے دونوں مالک بھی ایک طرف پیچھے کھڑے ہو کر یہ سب منظر دیکھ رہے تھے اور بے حد متاثر نظر آتے تھے۔ جب سب احباب جماعت کے ساتھ تصویریں ہو چکیں تو حضور انور ایدہ اللہ ان کے دلی جذبات کی قدر کرتے ہوئے ان کی طرف بڑھے اور ہوٹل کی لابی میں لے جا کر ان دونوں کے ساتھ بھی تصویریں بنوائیں۔ ان کے ہوٹل میں قیام کے دوران ایسے لگتا تھا کہ گویا انہوں نے اپنے سارے ہوٹل کا کنٹرول جماعتی کارکنان کے ہاتھ میں دیدیا ہوا ہے۔ چنانچہ جب بھی ان سے کسی چیز کی بابت بات کرتے تو ان کا جواب یہ ہوتا کہ یہ آپ کا اپنا گھر ہے جو چاہے کرو۔ ان کے اسی اخلاص کا نتیجہ ہے کہ ایک دن حضور انور نے عاجز سے فرمایا کہ ہوٹل میں تو ایسے ہی ہے جیسے ہم اپنے گھر میں رہ رہے ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس ہوٹل کے ان دونوں مالکوں کو اپنی جناب سے بہترین جزاء عطا فرمائے جنہوں نے ہمارے پیارے آقا کو وہاں اتنا سکھی رکھا اور ان کے ہر آرام کا خیال رکھا۔

قبل ازیں ان میں سے ایک نے مجھے کہا کہ آپ کے حضور تو بہت ہی عظیم شخصیت ہیں اور ہم ان سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آپ لوگ پھر دوبارہ بھی یہاں آ کر ہمارے پاس ٹھہریں گے۔ یہ بات کہنے والے Mr. Eligeno Vacca تھے۔ ان کے یہ فقرے محض رسمی کلمات پر مشتمل نہیں تھے بلکہ ان کے دل کی کیفیت کی عکاسی کرتے تھے۔ کیونکہ قبل ازیں جب ان سے ہمارے منتظمین نے حفاظتی ڈیوٹیوں کے بارہ میں بات کی تھی تو انہوں نے یہ کہا تھا کہ ویسے تو میں سارا دن یہاں موجود ہوں اور سب پر میری نظر ہے اور کوئی میری نعش سے گزر کر ہی ان تک پہنچ سکتا ہے لیکن اس کے باوجود اگر آپ سیکیورٹی ضروری سمجھتے ہیں تو جہاں چاہیں اپنے لوگوں کو کھڑا کریں۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ پیارے آقا کے بارہ میں ان کا مذکورہ بالا اظہار ان کی دلی کیفیت کا مظہر تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ کی اٹلی سے روانگی کے بعد ہمارے صدر جماعت محترم عبدالفاطر ملک صاحب اور ان کی اہلیہ جب ان کا شکریہ ادا کرنے کیلئے انہیں ملنے گئے تو انہوں نے کہا کہ ہم آپ سب سے مل کر بہت خوش ہیں۔ His Holiness کا یہاں قیام فرمانا ہمارے لئے بڑے اعزاز کی بات ہے۔ انہیں مل کر ہمیں خدا مل گیا ہے۔ اللہ کرے کہ خدا حقیقت میں بھی انہیں مل جائے اور خدائے واحد و یگانہ کے موحد بندوں میں ان کا شمار ہو۔ آمین

Turin کے لئے روانگی

اس کے بعد حضور انور گاڑی کے پاس تشریف لائے اور لمبی اجتماعی دعا کے بعد آپ دس بجکر 20 منٹ پر اپنے قافلہ کے ہمراہ Turin کیلئے روانہ ہوئے جو ہوٹل سے تقریباً 400 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع اٹلی کا تیسرا بڑا صنعتی شہر ہے۔ یہ شہر کفن مسیح (Shroud of Turin)، آرٹ گیلریز، گرجا گھروں، عجائب گھروں، پارکوں، باغات اور تھیٹرز کی وجہ سے مشہور ہے۔ اس سفر کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہاں کے دو عجائب گھروں کا خصوصی طور پر مشاہدہ فرمایا۔ ان میں سے ایک تو Museo dela Sindone ہے۔ ٹیورین کا یہ میوزیم Shroud of Turin کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ جبکہ دوسرا میوزیم Museo Egizio ہے جو کہ قاہرہ کے بعد مصری نوادرات کی Collection کے لحاظ سے دنیا کا دوسرا بڑا میوزیم ہے۔

ہوٹل Med سے روانگی کے بعد 208 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے قافلہ 12 بجکر 22 منٹ پر ہائی وے 21 پر Stradella شہر کے قریب AGIP کے پیٹرول پمپ پر 15/20 منٹ کیلئے رکا اور پھر آگے روانہ ہوگیا۔ ڈیڑھ بجے کے لگ بھگ ASTI شہر کے قریبی گاؤں Palucco میں ایک پیزا (Pizza) ریسٹورنٹ پر ہم نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کیلئے رکے۔ یہ ریسٹورنٹ ایک مراکن فیملی کا تھا۔ اسی شہر میں رہنے والے تین احمدی مراکن خدام بھی پہلے سے یہاں پہنچے ہوئے تھے۔ دو بجکر 40 منٹ پر قافلہ یہاں سے روانہ ہوا اور ساڑھے تین بجے کے قریب ٹورین شہر کے ایک ہوٹل La Meridien Lingotto پہنچا جہاں رہائش کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس جگہ پر پہلے Fiat کی کاریں بنانے کی فیکٹری ہوا کرتی تھی۔ لیکن اب اسے ہوٹل میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اس ہوٹل کے مینیجر Mr. Davide Spriano نے ایک خاتون سٹاف ممبر کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔

کفن مسیح کی زیارت

کچھ دیر آرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ کفن مسیح کی زیارت کیلئے اندرون شہر کی جانب روانہ ہوئے جو کہ ایک بڑے چرچ سے ملحقہ میوزیم میں محفوظ ہے اور جسے Cappella Della Sacra Sindone یعنی Chapel Of The Holy Shroud کہتے ہیں۔

ٹورین کی مختلف گلیوں میں سے گزرنے کی وجہ سے ہماری رفتار کافی آہستہ تھی جس کی وجہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فکر کے ساتھ محترم صدر صاحب سے دریافت فرمایا کہ کیا ہم وقت پر پہنچ جائیں گے؟ دیر تو نہیں ہو جائے گی؟ محترم صدر صاحب نے بتایا کہ کفن مسیح کی زیارت کا انتظام کرنے والی Co-ordinater کے ساتھ ہمارا رابطہ ہے اور انہیں علم ہے کہ چند منٹ کی تاخیر ہو جائے گی تو پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مطمئن ہو گئے۔ بالآخر جب قافلہ اس چیپل کے پاس پہنچا تو وہاں پروٹوکول پولیس اور سکیورٹی کے لوگ موجود تھے۔ ان دنوں میں چونکہ کفن مسیح کی نمائش ہو رہی ہے اس لئے لوگوں کی بھی بڑی کثرت تھی جو دنیا بھر کے مختلف ملکوں سے اس مقدس کفن کو دیکھنے کیلئے وہاں پہنچے ہوئے تھے۔

نمائش کے صدر Monsignor Ghiberti جو وہاں کے پادریوں کی کونسل کے بڑے پادریوں میں شمار ہوتے ہیں، وہ خود اور Co-ordinator Dottoressa Gamba حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کیلئے چرچ کے باہر کھڑے تھے۔ حضور انور کے تشریف لانے پر Monsignor Ghiberti نے آپ کو خوش آمدید کہا اور پھر پبلک راستہ کی بجائے ایک دوسرے راستہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور آپ کے قافلہ ممبران کو اندر لیجایا گیا جہاں سب سے پہلے ایک بڑے کمرے میں ایک سکرین پر کفن کے بارہ میں تعارفی فلم دکھائی گئی۔ جس میں ہر عکس کے بارہ میں ساتھ کے ساتھ بتایا گیا کہ یہ کس عضو کا عکس ہے۔ Close up کر کے بتایا گیا کہ یہ چہرہ ہے، یہ ہاتھ ہیں، یہ پاؤں ہیں، یہ جسم کا فلاں حصہ ہے اور یہ فلاں۔ اس کے بعد نمائش کے صدر صاحب نے خود ہی کفن کے متعلق اظہار خیال کیا اور بتایا کہ چودہویں صدی سے تو اس کفن کی تاریخ کا ریکارڈ موجود ہے لیکن بعض شواہد ایسے بھی سامنے آئے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ پانچویں صدی عیسوی میں یہ کفن کہاں کہاں رہا۔ انہوں نے کہا کہ اسے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ اس پر کسی بہت بڑے Saint (بزرگ) شخص کا عکس ہے اور اگر اس کپڑے کی تاریخ وغیرہ پر غور کریں تو ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ یہ حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کا عکس ہے۔ ان کی باتوں کا محترم فاطر ملک صاحب نے اٹالین سے اردو میں ساتھ ساتھ ترجمہ کیا لیکن وہ چونکہ اپنے عیسائی عقیدہ کے مطابق باتیں بتا رہے تھے، اس لئے محترم فاطر ملک صاحب کو ترجمہ کرنے میں الجھن ہو رہی تھی۔ چنانچہ انہوں نے آہستہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عرض کیا کہ یہ تو ٹھیک نہیں بتا رہے اور میں نے جس طرح انہوں نے کہنا ہے اسی طرح ترجمہ کرنا ہے تو حضور انور نے فرمایا کہ ٹھیک ہے آپ اسی طرح ترجمہ کر دیا کریں لیکن ساتھ کہہ دیا کریں کہ ''یہ کہتے ہیں''۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ کو ایک چھوٹے کمرے میں لے جایا گیا جہاں چرچ والوں نے کفن مسیح کا ایک 3D ماڈل بنا کر رکھا ہوا ہے۔ اس کے بارہ میں بتایا گیا کہ یہ ماڈل بینائی سے محروم لوگوں کیلئے بنایا گیا ہے تا کہ وہ اس کو ہاتھ لگا کر Holy Shroud کو Feel (محسوس) کر سکیں۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ کو مع قافلہ ایک رستہ سے گزار کر چرچ کے سائیڈ والے دروازہ کی طرف لے جایا گیا جہاں سے حضور انور ایدہ اللہ چرچ کے مرکزی بڑے ہال میں داخل ہوئے۔ اس ہال میں سامنے کی طرف 10/12 فٹ اونچے سٹیج کی طرح کی ایک جگہ پر شیشے کے ایک بہت بڑے بکس یا فریم میں چوڑائی کے رخ ''کفن مسیح'' کی نمائش کی جا رہی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ اس ڈبے کے اندر بعض گیسز چھوڑی جاتی ہیں تا کہ یہ کپڑا خراب نہ ہو۔ اس ہال میں تین مختلف گلیاں بنی ہوئی تھیں جن میں سے گزرتے ہوئے لوگ اس کی زیارت کرتے ہیں۔ انہوں نے باقی لوگوں کا کچھ دیر کیلئے ہال میں آنا روک کر اس بکس کے قریب ترین گلی سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ان کے قافلہ کے ساتھ عین اس جگہ کے سامنے قدرے اونچی جگہ پر کھڑے ہو کر کافی دیر تک کفن دیکھنے کا موقعہ مہیا کیا۔ یہ فریم پیچھے سے روشنی پڑنے کی وجہ سے اندر سے کافی روشن تھا جس کی وجہ سے سارے نقوش نمایاں نظر آتے تھے جبکہ چرچ کے اس ہال کے باقی حصوں میں روشنی کافی مدھم تھی۔ اس پلیٹ فارم یا سٹیج کے دونوں طرف یونیفارم میں ملبوس فوجی سیدھی تلواریں سونتے چاق و چوبند کھڑے تھے۔ ان کے علاوہ بھی دونوں طرف کافی سکیورٹی تھی اور انتظامیہ کے لوگ بھی موجود تھے۔ اس دوران ہمارے فوٹوگرافر اور ایم ٹی اے کے کارکنان اس کی تصاویر اور ویڈیو بناتے رہے جس کیلئے انتظامیہ نے حضور انور ایدہ اللہ کے استفسار پر خصوصی اجازت دی حالانکہ دوسروں کیلئے وہاں اس کی قطعاً کوئی اجازت نہیں اور جگہ جگہ No Photography اور No Flash وغیرہ کے سائن بورڈ آویزاں تھے۔

کفن مسیح کی زیارت کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ شیشے کے Box میں اسے کیسے چپکایا گیا ہے تو محترم فاطر ملک صاحب نے بتایا کہ یہ ایک base پر چسپاں ہے اور اس base کو اس شیشے کے box میں رکھا گیا ہے۔ نیز یہ کہ اس میں خاص قسم کی gases inject کی جاتی ہیں تا کہ اسے نقصان نہ ہو۔ پھر حضور نے دریافت فرمایا کہ کفن مسیح پر ہاتھوں کا عکس نظر نہیں آتا؟ تو محترم صدر صاحب نے بتایا کہ کفن مسیح کے بائیں جانب جسم کے سامنے کی طرف درمیان میں ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھا ہوا نظر آتا ہے۔

اس کی زیارت کے بعد Monsignor Ghiberti نے حضور انور ایدہ اللہ کا شکریہ ادا کیا اور درخواست کی کہ اگر آپ Visitor's Book پر دستخط فرما دیں تو یہ ہمارے لئے بڑے اعزاز کی بات ہو گی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے ان کی یہ درخواست بخوشی قبول فرمائی۔ اور پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور آپ کے ساتھیوں کو چرچ کے مین ہال کے ساتھ والے ایک کمرے میں لیجایا گیا جہاں حضور انور ایدہ اللہ نے Visitor's Book پر حسب ذیل طرز اور ترتیب سے دستخط ثبت فرمائے:۔

انگلش میں اپنے دستخط فرمائے۔

Mirza Masroor Ahmad
Head Of Ahmadiyya (-)
Community

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ کو اس چرچ کے بالکل قریب واقع Vatican کی ملکیت ایک یونیورسٹی کے تھیالوجی کالج میں لے جایا گیا۔ لیکن اس کے بارہ میں کچھ بتانے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ''کفن مسیح'' کی تاریخ اور اس کے متعلقہ دیگر امور کے بارہ میں کچھ باتیں ہدیہ قارئین کی جائیں۔

(باقی آئندہ)

مکرم محمد سلیم ناصر صاحب

مکرم رانا محمد سلیم صاحب کی راہ مولیٰ میں قربانی

مورخہ 11 نومبر 2009ء کو نماز مغرب رانا محمد سلیم صاحب نے پڑھائی۔ بعد نماز آپ نے حقیقۃ الوحی کا درس دیا، بعد میں مرکز سے آئی ڈاک دیکھی اس کے بعد آپ بیت الحمد سے باہر نکلے۔ تو فائر کی آواز آئی تو معلوم ہوا محمد سلیم صاحب رانا کو کوئی گولی مار کر چلا گیا ہے ہسپتال لے جایا گیا مگر زندگی نے وفا نہ کی اور آپ اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے، خدا کے دین کی خاطر اپنی جان قربان کر دی۔

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے ناظم علاقہ میرپور خاص تھے، ناظم ضلع سانگھڑ تھے اور نائب امیر ضلع تھے اس کے علاوہ سیکرٹری اصلاح وارشاد اور سیکرٹری دعوت الی اللہ تھے اور سیکرٹری تحریک جدید بھی تھے اور قائم مقام صدر جماعت بھی تھے، موصی بھی تھے، سلسلہ کے فدائی اور خدمت گزار تھے۔ کوئی لمحہ ان کا خدمت کے بغیر نہیں گزرا۔ سکول میں کوئی بھی چھٹی آتی آپ اسے چھٹی کو سلسلہ کے لئے وقف کر دیتے مختلف جماعتوں اور مجالس میں دوروں پر چلے جاتے۔ آپ کے دوروں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے سست افراد میں بھی بیداری پیدا ہوتی اور جماعت کے فعال وجود بن جاتے۔ دن رات لگن اور خدمت کی وجہ سے انصار اللہ ضلع سانگھڑ نمایاں پوزیشن حاصل کرتی۔ آپ کی کوششوں کی وجہ سے ضلع سانگھڑ نمایاں پوزیشن تحریک جدید میں بھی حاصل کرتا رہا۔

آپ نے نیو لائف کے نام سے ایک سکول کھولا ہوا تھا جس نے آپ کی کوششوں اور دعاؤں کی وجہ سے ایک معروف اور نمایاں حیثیت حاصل ہو گئی تھی۔ شہر کے باحیثیت اور افسران اپنے بچے اسی سکول میں داخل کراتے۔ نظم وضبط کے لحاظ سے بھی آپ کا سکول نمایاں تھا۔ استادوں کو رکھتے وقت کبھی بھی میرٹ کو نظر انداز نہ کرتے نہ کسی کی سفارش قبول کرتے۔ غریب طالب علموں کی فیس معاف کر دیتے۔ عید پر ملازمین کو نئے جوڑے کپڑوں کے بنا کر دیتے بیماروں کا علاج کرواتے کسی مریض کو خون کی ضرورت ہوتی تو وہ بھی آپ مہیا کر دیتے۔ ایک بار میری کزن بچی داخل کرانے سکول گئی تو رانا صاحب سے فیس کے بارے میں معلوم کیا آپ نے جواب میں کہا فیس تو میں نہیں لوں گا البتہ تحریک جدید اور وقف جدید کے وعدوں کا اضافہ کر دیں۔ دو تین بار رانا صاحب کی کوشش سے سنٹرل جیل سانگھڑ کے قیدیوں کو کھانا کھلانے کی توفیق جماعت سانگھڑ کو ملی۔ سپرنٹنڈنٹ جیل سے دوستانہ مراسم تھے وہ رانا صاحب سے بڑی عزت سے پیش آتے تھے بعض قیدی جو رقم کی وجہ سے رہا نہیں ہو سکتے تھے رانا صاحب اپنی جیب سے وہ رقم ادا کر کے ان کی رہائی کا سامان فرماتے عید پر انہیں قیدیوں کو کپڑوں کے جوڑے دیتے۔

مہمان نوازی کا وصف بھی آپ میں کمال درجہ کا پایا جاتا تھا مہمان کی خدمت میں مشروبات یا چائے پیش کرتے کرتے اگر کھانے کا وقت ہوتا تو کھانا بھی کھلاتے۔ اگر کسی مہمان کو جلدی ہوتی تو بازار سے منگوا کر کھانا کھلاتے۔ بغیر کھانے کے کسی مہمان کو جانے نہیں دیتے تھے۔

نمازوں کو التزام سے ادا کرتے اپنے بیٹے اسامہ کو بھی نماز کے لئے بیت الحمد لے کر آتے بچیاں اور آپ کی اہلیہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے نمازیں ادا کرتی ہیں۔

آپ کی میت لے کر آپ کے گھر گئے تو وہاں دو لمبی قطاروں میں آپ کے سکول کے طالب علم کھڑے دھاڑیں مار مار کر رو رہے تھے ان کی یہ حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی ان کے والدین افسوس کے لئے آئے وہ کہنے لگے کہ بچے عید پر نہ کھانا کھا رہے ہیں اور نہ کپڑے پہن رہے ہیں اور غم سے نڈھال بیٹھے ہیں۔

رانا صاحب خاکسار کے چچا زاد بھائی تھے اور میرے بہنوئی بھی تھے بہت پیارا وجود تھا جو ہم سے جدا ہوا اور سلسلہ کا فدائی تھا جماعت کی خدمت جنونی حد تک تھی اور جاتے جاتے ہمیں یہ پیغام دے گیا ع

میری فنا سے حاصل گر دیں کو بقا ہو

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 102324 میں ندا جبار

بنت عبدالجبار قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $9\frac{1}{2}$ گرام اندازاً مالیتی -/19000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندا جبار گواہ شد نمبر 1 نصیرہ ناہید ولد سید محمد اکرم شاہ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد چوہدری فضل الدین

مسل نمبر 102325 میں زائرہ جبار

بنت عبدالجبار قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 9 گرام اندازاً مالیتی -/18000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زائرہ جبار گواہ شد نمبر 1 ندا جبار ولد عبدالجبار گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد چوہدری فضل الدین

مسل نمبر 102326 میں مبارک علی

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈالمیاں کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) تین عدد پلاٹس برقبہ 60 گز واقع لانڈھی کراچی اندازاً مالیتی -/300,000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/33000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک علی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمود احمد اسلم گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد سلام ولد عبدالسلام

مسل نمبر 102327 میں رخسانہ خلیق

زوجہ خلیق احمد زاہد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1978ء ساکن عزیز آباد بلاک 8 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 گرام اندازاً مالیتی -/19000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ خلیق گواہ شد نمبر 1 خلیق احمد ولد شریف احمد صدیقی گواہ شد نمبر 2 جمال احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 102328 میں سارا احمد

بنت خلیق احمد زاہد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد بلاک 8 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارا احمد گواہ شد نمبر 1 خلیق احمد ولد شریف احمد صدیقی گواہ شد نمبر 2 جمال الدین ولد سلیم احمد

مسل نمبر 102329 میں اعجاز مبشر صدیقی

ولد عشرت اللہ صدیقی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن توحید کمرشل DHA کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد فلیٹ واقع فیز D.H.A5 اندازاً مالیتی -/3500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز مبشر صدیقی گواہ شد نمبر S.Wadood Wasti1 وصیت نمبر 28375 گواہ شد نمبر 2 شیخ ندیم احمد وصیت 46190

مسل نمبر 102330 میں سلطان محمود

ولد عبدالمجید (مرحوم) قوم جاٹ پیشہ دوکاندار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 4 کنال واقع میرپور خاص اندازاً مالیتی -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان محمود گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد مختار وصیت نمبر 77682 گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر طاہر ولد لطیف احمد

مسل نمبر 102331 میں بشیر الدین محمود احمد چوہدری

ولد طفیل احمد چوہدری قوم گورائیہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر الدین محمود احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 طفیل احمد چوہدری ولد چوہدری محمد حسین گواہ شد نمبر 2 عارف احمد چوہدری ولد طفیل احمد چوہدری

مسل نمبر 102332 میں طاہرہ ارشاد

زوجہ محمد ارشاد اقبال قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد بلاک 8 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 15 گرام اندازاً مالیتی -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ ارشاد گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد اقبال وصیت نمبر 78136 گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق مغل وصیت نمبر 16440

مسل نمبر 102333 میں منصورہ صدف چوہدری

زوجہ منور احمد قریشی قوم دھاریوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن KPT بلڈنگ کیماڑی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 126 گرام 400. ملی گرام اندازاً مالیتی -/340426 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ صدف چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمد فیصل وصیت 34165 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود وصیت 33471

مسل نمبر 102334 میں شگفتہ سحر

زوجہ راجہ مہتاب مصطفیٰ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابری دواخانہ بھمبر آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ مالیت -/50,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ سحر گواہ شد نمبر 1 مہتاب مصطفیٰ ولد رحمت اللہ صابر گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد محمد یوسف

مسل نمبر 102335 میں محمودہ وسیم

زوجہ وسیم اختر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیل روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات وزنی 8 تولے اندازاً مالیتی -/150,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ وسیم گواہ شد نمبر 1 وسیم اختر ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد نصیر احمد خان

مسل نمبر 102336 میں دُرِّعدن فاروقی

زوجہ طارق سلیم قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہزارہ ٹاؤن برِوری کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $4\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیتی -/125000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درِّعدن فاروقی گواہ شد نمبر 1 سلیم اللہ عادل ولد حاکم دین گواہ شد نمبر 2 شاہد سلیم ولد سلیم اللہ عادل

مسل نمبر 102337 میں فہد احمد

ولد محمد طاہر قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فہد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عبد اللہ خان گواہ شد نمبر 2 شہزاد اختر

مسل نمبر 102338 میں اسامہ زاہد

ولد عبد القیوم زاہد قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلعلوم غربی خلیل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اسامہ زاہد گواہ شد نمبر 1 اشار ظہور احمد ولد رفیق احمد انجم گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروز الدین

مسل نمبر 102339 میں ظہیر احمد خاں

ولد مبارک احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصرت ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ظہیر احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شاہد ولد دل پذیر گواہ شد نمبر 2 فرحت حیات ولد صداقت حیات

مسل نمبر 102340 میں شمائلہ عامر

زوجہ محمد عامر قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/33000 روپے (3) مشترکہ رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/33000,00 روپے (4) ایک عدد پلاٹ (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/300,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شمائلہ عامر گواہ شد نمبر 1 محمد عامر ولد چوہدری غلام احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 102341 میں سرداراں بیگم

زوجہ محمد شاکر خان قوم رند بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/320 روپے (2) طلائی زیور وزنی 4 گرام 700. ملی گرام اندازاً مالیتی -/13395 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ 2 کنال واقع ضلع مظفر گڑھ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سرداراں بیگم گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد ولد محمد شاکر خان گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد شاکر خان

مسل نمبر 102342 میں مبشرہ آصف

زوجہ آصف محمود قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 30 گرام 200. ملی گرام اندازاً مالیتی -/86000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مبشرہ آصف گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد منور احمد

مسل نمبر 102343 میں نایاب گوہر

بنت ناصر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نایاب گوہر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد الہ دین گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد منور احمد

مسل نمبر 102344 میں صبیحہ طاہر

بنت طاہر محمود قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔صبیحہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد مستری شاہ دین گواہ شد نمبر 2 مرزا نصیر احمد ولد مستری شاہ دین

مسل نمبر 102345 میں شاہدہ بیگم

زوجہ منیر احمد صدیقی قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 37 گرام 400. ملی گرام اندازاً مالیتی -/58000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شاہدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد وصیت 32683 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد صدیقی ولد چوہدری شبیر احمد

مسل نمبر 102346 میں غزالہ منیر

بنت منیر احمد صدیقی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 گرام 290. ملی گرام اندازاً مالیتی -/27000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔غزالہ منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد صدیقی ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت 32383

مسل نمبر 102347 میں سونیا صدف

بنت رفیق احمد رضا قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/2600 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔سونیا صدف گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذر محمد گواہ شد نمبر 2 مرزا داؤد احمد ولد مرزا محمد یعقوب

مسل نمبر 102348 میں عتیق احمد رضا

ولد رفیق احمد رضا قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک دارالصدر الف ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عتیق احمد رضا گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مقصود احمد ولد چوہدری نذر محمد گواہ شد نمبر 2 مرزا داؤد احمد ولد مرزا محمد یعقوب

مسل نمبر 102349 میں رسولاں بی بی

زوجہ محمد اسلم قوم گل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ تحصیل لالیاں ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولہ اندازاً مالیتی -/74000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔رسولاں بی بی گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد ولد عبد الرشید گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد حافظ محمد یار

مسل نمبر 102350 میں راشدہ پروین

بنت محمد اسلم قوم جٹ بسراء پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ تحصیل لالیاں ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔راشدہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد ولد عبد الرشید گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد حافظ محمد یار

مسل نمبر 102351 میں ملک فرحان ظفر

ولد ظفر محمود ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زرعون آباد کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ملک فرحان ظفر گواہ شد نمبر 1 حافظ معظم علی ولد منیر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 نجم الحق جنجوعہ ولد انصار الحق جنجوعہ

مسل نمبر 102352 میں مدیحہ نسیم

بنت نسیم الدین بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ اعظم روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 528 گرام

156 ملی گرام اندازاً مالیتی -/1584600 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ نسیم بٹ گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد وصیت 26002

مسل نمبر 102353 میں ستار احمد

ولد صدیق احمد گھمن قوم گھمن جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 4 ایکڑ واقع ضلع لیہ اندازاً مالیتی -/1200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100,000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ستار احمد گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد صدیق احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت 26599

مسل نمبر 102354 میں میمونہ قدسیہ

زوجہ ستار احمد قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/30,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیتی -/66000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میمونہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 ستار احمد ولد صدیق احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 102355 میں قمر الاسلام

ولد صدیق احمد گھمن قوم گھمن پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 4 ایکڑ واقع ضلع لیہ اندازاً مالیتی -/1200,000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/35000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر الاسلام گواہ شد نمبر 1 ستار احمد ولد صدیق احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت 26599

مسل نمبر 102356 میں ملیحہ حفیظ

زوجہ قمر الاسلام قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/TDA ضلع لیہّ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیتی -/200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 قمر الاسلام ولد صدیق احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 102357 میں رفیقہ بیگم

زوجہ کلیم اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولہ اندازاً مالیتی -/170,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفیقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان ولد محمد عثمان گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر 102358 میں وقار احمد بٹ

ولد جاوید اقبال قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد عبدالکریم

مسل نمبر 102359 میں حافظہ سحرش احسان

بنت احسان الٰہی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ سحرش احسان گواہ شد نمبر 1 احسان الٰہی ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ کریم ولد مہر خوشی محمد

مسل نمبر 102360 میں فرخ عدنان

ولد قدرت اللہ قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاڑی کھاتہ حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ عدنان گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 61877 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد گورائیہ ولد امانت علی گورائیہ

مسل نمبر 102361 میں سدرہ

بنت مولود احمد بسرا قوم بسرا پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ گواہ شد نمبر 1 مولود احمد بسرا ولد غلام احمد بسرا گواہ شد نمبر 2 نثار احمد بسرا وصیت نمبر 64639

مسل نمبر 102362 میں ثوبیہ

بنت مولود احمد بسرا قوم بسرا پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ گواہ شد نمبر 1 مولود احمد بسرا ولد غلام احمد بسرا گواہ شد نمبر 2 نثار احمد بسرا وصیت نمبر 64639

مسل نمبر 102363 میں محمد شاہد منیر

ولد منیر احمد قوم شکرانی بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت 2008ء ساکن رسول پور اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شاہد منیر گواہ شد نمبر 1 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد گواہ شد نمبر 2 مطہر احمد ولد صدیق احمد شکرانی

مسل نمبر 102364 میں منیراں بی بی

زوجہ ظفر اللہ سروعہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/600,000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احمدی وصیت نمبر 30805 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد گوندل ولد رشید احمد گوندل

مسل نمبر 102365 میں مریم صدیقہ

بنت ظفر اللہ سروعہ قوم جٹ سروعہ پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریل بازار حاصل پور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احمدی وصیت نمبر 30805 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد گوندل ولد رشید احمد گوندل

مسل نمبر 102366 میں رمیسہ صدیقہ

بنت ظفر اللہ سروعہ قوم سروعہ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 فتح حاصل پور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رمیسہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احمدی وصیت نمبر 30805 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد گوندل ولد رشید احمد گوندل

مسل نمبر 102367 میں آمنہ نورین

بنت محمد نصیب قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/6104 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آمنہ نورین گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ایم۔اے خان گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد محمد اسلم

مسل نمبر 102368 میں خرم مجید بھٹی

ولد عبدالمجید بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خرم مجید گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد عاصم ولد نذیر حسین گواہ شد نمبر 2 امان اللہ ولد حمید احمد

مسل نمبر 102369 میں عمارہ کوکب

بنت شبیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عمارہ کوکب گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد شفیق گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد باجوہ ولد حمید احمد باجوہ

مسل نمبر 102370 میں عابدہ سلطانہ

زوجہ خان محمد قوم جٹ گل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/55000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عابدہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 خان محمد ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 سید عبداللطیف ولد سید عبدالقیوم

مسل نمبر 102371 میں محمد طاہر اسلم

ولد محمد اسلم انجم قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طاہر اسلم گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد عبد الکریم گواہ شد نمبر 2 نعمات احمد ولد سردار احمد شاہد

مسل نمبر 102372 میں عبدالمالک

ولد غلام مصطفیٰ قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمالک گواہ شد نمبر 1 وجاہت احمد طاہر ولد لیاقت علی طاہر گواہ شد نمبر 2 سلیم اکبر وصیت نمبر 49740

مسل نمبر 102373 میں منصورہ فرحت

زوجہ طاہر محمود قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 118 گرام 640. ملی گرام اندازاً مالیتی -/320300 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ فرحت گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود وصیت 34857 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ خادم ولد میاں محمد رمضان

مسل نمبر 102374 میں رشید احمد اٹھوال

ولد محمد اصغر قوم اٹھوال پیشہ ریٹائرڈ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع 219 ر۔ب گنڈا سنگھ اندازاً مالیتی -/20,00,000 روپے (2) 7 دوکانیں برقبہ ایک کنال واقع نعمت آباد اندازاً مالیتی -/20,0,0000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/50,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رشید احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 102375 میں بلال احمد بٹ

ولد محمد اسحاق بٹ قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلال احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد جمیل احمد گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد ولد آفتاب احمد

مسل نمبر 102376 میں طاہر احمد بٹ

ولد ناصر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ کارپینٹر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد آفتاب احمد گواہ شد نمبر 2 کامران شہزاد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 102377 میں خورشید بی بی

زوجہ محمد افضل (مرحوم) قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 232 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 5 مرلہ واقع ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/60,000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ 3 ایکڑ واقع ضلع مظفر گڑھ اندازاً مالیتی -/700,000 روپے (3) رہائشی زمین برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلے واقع ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/125000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خورشید بی بی گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد محمد افضل گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 102378 میں فرید احمد

ولد محمد افضل قوم ڈوگر پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 232 ر۔ب تحصیل وضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 8 مرلے واقع ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/180,000 روپے (2) رہائشی زمین برقبہ 4 مرلے واقع ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔فرید احمد گواہ شد نمبر 1 راشد احمد باجوہ ولد سعید احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 102379 میں نافعہ نورین

زوجہ صلاح الدین قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 232 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 گرام اندازاً مالیتی -/10,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (3) زرعی زمین برقبہ 4 مرلے واقع ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/50,000 روپے (4) رہائشی زمین برقبہ 2 مرلے ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نافعہ نورین گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد محمد افضل گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 102380 میں سمیع اللہ

ولد چوہدری وسیم احمد طاہر قوم ہنجرا جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت البشیر حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سمیع اللہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد جاوید ولد چوہدری محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری وسیم احمد طاہر ولد ڈاکٹر بشیر احمد

مسل نمبر 102381 میں عثمان احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 میر رضوان اللہ ولد میر نعیم اللہ گواہ شد نمبر 2 زوہیب طاہر ولد شمس الدین

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن اطلاع دیتے ہیں کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6 مئی 2010ء کو صبح 12 بجے بیت فضل لندن کے باہر تشریف لا کر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم مرزا محمد انور صاحب

مکرم مرزا محمد انور صاحب آف مچم 23/اپریل 2010ء کو بعارضہ ہارٹ اٹیک 86 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کا تعلق لاہور کی معروف میاں فیملی سے تھا۔ آپ کے والد حضرت میاں محمد اشرف صاحب اور دادا حضرت میاں سراج دین صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ آپ نمازوں کے پابند، چندوں میں باقاعدہ اور نظام جماعت کی پوری اطاعت کرنے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم عبدالرشید خان صاحب

مکرم عبدالرشید خان صاحب ابن مکرم عبدالکریم خان صاحب آف خوشاب 10/اپریل 2010ء کو ربوہ میں وفات پا گئے۔ آپ نے پٹواری سے تحصیلدار تک ترقی کی اور ہمیشہ نہایت دیانتداری کے ساتھ اپنی پیشہ وارانہ خدمات سرانجام دیں۔ اس لئے غیر متعصب افسران انہیں بہت پسند کرتے تھے۔ آپ دارالعلوم وسطی ربوہ کے صدر محلّہ نیز مضافاتی کمیٹی صدر عمومی ربوہ کے ممبر رہے۔ نہایت صلح جو، تہجد گزار، نمازوں کی پابندی کرنے والے اور باقاعدگی کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے نیک اور ہمدرد انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل کے والد اور مکرم ظہیر احمد خان صاحب انچارج شعبہ ریکارڈ دفتر P.S لندن کے خسر تھے۔

مکرم حمید حسن منور صاحب

مکرم حمید حسن منور صاحب ابن مکرم محبوب الحسن صاحب مرحوم آف لاہور 29 مارچ 2010ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ اڑھائی سال سے فالج کی وجہ سے صاحب فراش تھے۔ بیماری کا یہ عرصہ آپ نے بڑے صبر و تحمل سے گزارا۔ مرحوم باوفا اور سلسلہ کا درد رکھنے والے مخلص انسان تھے۔ پنجوقتہ نماز اور روزانہ تلاوت کی سختی سے پابندی کرتے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم مولانا عبدالرحیم درد صاحب مرحوم کے داماد اور مکرم محمود احمد اشرف صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ کے خسر تھے۔

مکرمہ زینب بی بی صاحبہ

مکرمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی عبدالخالق صاحب مرحوم چک سکندر 22 مارچ 2010ء کو وفات پا گئیں۔ آپ انتہائی صابر و شاکر اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والی نیک خاتون تھیں۔ 1989ء میں مخالفین نے جب چک سکندر میں احمدیوں کے گھر جلائے تو آپ کا گھر بھی اس میں جلایا گیا مگر زبان پر کوئی شکوہ نہ لائیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم حکیم خلیل احمد صاحب

مکرم حکیم خلیل احمد صاحب ریٹائرڈ معلم وقف جدید ربوہ 11 مارچ 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ نے بچپن میں قادیان میں تعلیم حاصل کی۔ وہاں بھی خدمت کی توفیق پائی اور بعد میں فرقان فورس میں رہے اور پھر لمبا عرصہ تک وقف جدید کے معلم کی حیثیت سے بھی خدمت سرانجام دیتے رہے۔ آپ نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔

مکرمہ نواب بی بی صاحبہ

مکرمہ نواب بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم سردار محمد صاحب بیلدار ناصر آباد فارم 16/اپریل 2010ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ بڑی نیک اور سلسلہ کا درد رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ کو خاندان حضرت مسیح موعود سے خاص تعلق تھا۔ پسماندگان میں پانچ بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم قاضی عزیز احمد صاحب

مکرم قاضی عزیز احمد صاحب ابن مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری مرحوم جرمنی 4/اپریل 2010ء کو طویل علالت کے بعد جرمنی میں وفات پا گئے۔ آپ بیت اقصیٰ ربوہ اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لاؤڈ سپیکر کے انتظام کی ڈیوٹی سرانجام دیا کرتے تھے۔ پھر جرمنی منتقل ہو گئے تو وہاں جرمنی میں بحیثیت صدر جماعت خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا بھی بہت شوق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور آٹھ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم شیخ عبدالکریم صاحب

مکرم شیخ عبدالکریم صاحب آف کینیڈا 11/اپریل 2010ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت شیخ عبدالحق صاحب کے بیٹے تھے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں بطور ٹیچر خدمت کی توفیق پائی۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند، سلسلہ کے فدائی اور خلافت سے وفا کا تعلق رکھنے والے مخلص انسان تھے۔ آپ مکرم شیخ عبدالواحد صاحب مربی سلسلہ فجی کے چھوٹے بھائی تھے اور موصی تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد ارشد قریشی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ رشیدہ اختر صاحبہ نیز خاکسار کی بھانجی عزیزہ فریدہ امجد ہر دو ایک مہلک مرض میں مبتلا ہیں۔ جرمنی میں زیر علاج ہیں۔ دونوں کی حالت کے بارے میں بہت تشویش ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ مولا کریم انہیں معجزانہ طور پر شفاء عطا فرمائے۔ آمین

نیز خاکسار کی بڑی ہمشیرہ محترمہ سعیدہ احسن صاحبہ کا 16 مئی 2010ء کو ایک بڑا آپریشن ہونے والا ہے۔ ان کے آپریشن کے کامیاب ہونے اور صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

APV وین سروس 7 سیٹر
ربوہ سے لاہور
A/C
کرایہ فی سواری -/270 روپے
خصوصی پیکیج
=/3000
=/1890
پہلا ٹائم صبح 5:30 بجے
دوسرا ٹائم صبح 7:00 بجے
تیسرا ٹائم صبح 10:00 بجے
چوتھا ٹائم دوپہر 1:00 بجے
پانچواں ٹائم سہ پہر 3:00 بجے
چھٹا ٹائم سہ پہر 4:00 بجے
ساتواں ٹائم شام 6:00 بجے
شادی بیاہ، ٹورز کیلئے اے سی کوچز کی بکنگ کی سہولت
ربوہ گڈز مین بس سٹاپ ربوہ
047-6214222, 0345-7874222
0321-7874222

کراچی تا کوٹری ریلوے لائن

جو علاقہ آجکل پاکستان کہلاتا ہے۔ اس میں ریلوے کی کہانی کا آغاز مارچ 1855ء سے ہوتا ہے۔ جب سندھ ریلوے کمپنی کا قیام عمل میں آیا۔ اس کمپنی نے اپنے قیام کے ساتھ ہی صوبہ سندھ میں ریلوے لائن بچھانے کے امکانات کا جائزہ لیا اور دسمبر 1855ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ ایک معاہدہ کیا۔ جس کے مطابق صوبہ سندھ کے دو شہروں کراچی اور کوٹری کے درمیان 110 میل لمبی ریلوے لائن تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

یہ سندھ کو پنجاب اور وسط ایشیا کے دوسرے علاقوں سے مربوط کرنے کی پہلی کڑی تھی۔ اس سے پہلے جو اشیاء کراچی سے پنجاب بھیجی جاتی تھیں ان کے لئے زمینی اور دریائی راستہ اختیار کیا جاتا تھا۔ تاہم اس ریلوے لائن کی تعمیر میں تجارتی مقاصد سے زیادہ فوجی مقاصد بھی پیش نظر رکھے گئے تھے۔

کراچی اور کوٹری کے درمیان ریلوے لائن بچھانے کے سلسلہ میں سر بارٹلے فریئر نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ جو ان دنوں سندھ کا کمشنر تھا۔ ان دنوں انگریز، مشرق وسطیٰ میں ''وادی فرات ریلوے'' تعمیر کر چکے تھے اور یہ پورا منصوبہ بارٹلے فریئر کے علم میں تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ اسی طرز پر سندھ میں ریلوے لائن تعمیر کی جائے جو بالآخر اس ریلوے لائن کو ''وادی فرات ریلوے'' سے منسلک کر دے اور یوں پورا وسط ایشیا ریلوے کے نظام کے ذریعے انگریزوں کے کنٹرول میں آ جائے۔

29/اپریل 1858ء کو بارٹلے فریئر نے 21 توپوں کی سلامی کے بعد کراچی میں کیماڑی اور موجودہ کینٹ سٹیشن کے نزدیک ریلوے ورکشاپ کے درمیان ریلوے لائن بچھانے کے لئے زمین کا ایک ٹکڑا مخصوص کیا اور یوں ریلوے لائن کی تعمیر کا آغاز ہو گیا۔ یہ ریلوے لائن جنوری 1859ء میں ٹریفک کے لئے کھولی گئی۔ اسی برس ریلوے ورکشاپ اور گزری بندر کے درمیان ایک اور ریلوے لائن بچھائی گئی اس راستے کیماڑی سے بھاری سامان گزری تک پہنچایا جاتا تھا۔ جہاں سے اسے ایک دریائی راستے کے ذریعے کوٹری تک پہنچا دیا جاتا تھا۔ 1860ء سے قبل سندھ میں فقط یہ دو ریلوے لائنیں تھیں۔

پھر 13 مئی 1861ء کی تاریخ آئی۔ اس دن کراچی اور کوٹری کے درمیان 110 میل لمبی ریلوے لائن کا افتتاح ہوا۔ یوں کراچی سے تجارتی سامان ریلوے لائن کے ذریعہ کوٹری پہنچنے لگا۔ جہاں سے اسے کشتیوں کے ذریعہ حیدر آباد پہنچایا جاتا تھا اور پھر یہ سارا سامان ملک کے دوسرے حصوں تک پہنچتا تھا۔ یہ ریلوے لائن پاکستان کے علاقہ میں بچھائی جانے والی پہلی ریلوے لائن تھی۔

درخواست دعا

مکرم مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان اور تعلیم الاسلام کالج کے اولڈ سٹوڈنٹ تیراکی اور فٹ بال کے چیمپئن برادرم مکرم مصلح الدین خادم صاحب بنگالی کے گردے میں ٹیومر کا علاج چٹاگانگ بنگلہ دیش میں ہو رہا ہے۔ آپریشن متوقع ہے۔ ان کی عمر 84 سال ہے اور بیماری سے صحت بھی پہلے سے کافی کمزور ہوگئی ہے ایسی صورتحال میں بیوی بچے فکرمند ہیں اور انہیں آپریشن کروانے میں ہچکچاہٹ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر آپریشن کے بغیر ادویہ کے استعمال سے ہی صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عبدالحفیظ طور صاحب کارکن نور العین ڈینٹل سرجری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم منور احمد فاروقی صاحب ولد مکرم مبارک احمد فاروقی صاحب دارالشکر ربوہ تقریباً ایک ہفتہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں کمزوری بہت ہے چلتے وقت دائیں پاؤں پر وزن نہیں ڈال سکتے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم شریف احمد باجوہ صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ لبنیٰ منصور صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر احمد صاحب باجوہ دارالصدر شمالی ربوہ معدہ کی تکلیف سے بیمار ہیں اور لاہور کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نیلامی سامان

نظامت جائیداد کے سٹور میں موجود مندرجہ ذیل سامان بذریعہ نیلامی مورخہ 17 مئی 2010ء کو بوقت 8:30 بجے فروخت کیا جائے گا۔ خواہشمند احباب استفادہ فرمائیں۔ نیلامی کی رقم موقع پر نقدی کی صورت میں وصول کی جائے گی۔

سامان

فیکس مشین، فریج، ایئرکولر، کھڑکیاں لکڑی، ٹیبل لکڑی، لوہے اور پلاسٹک کا متفرق سامان۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

آئس لینڈ کا آتش فشاں، گرد و غبار کے بادل افریقہ پہنچ گئے آئس لینڈ کے آتش فشاں سے بننے والے گرد و غبار کے بادل یورپ کے بعد افریقہ میں بھی پہنچ گئے۔ مراکش، سپین، پرتگال اور فرانس میں سینکڑوں پروازیں منسوخ اور کئی ایئرپورٹس بند جبکہ ترکی میں فضائی پابندیاں لگادی گئیں۔ مراکش کے ایئرپورٹس پر اڑھائی سو فلائٹس منسوخ کی گئیں۔ آتش فشاں کی راکھ سے بننے والے گرد کے بادل ترکی کی فضاؤں میں داخل ہوگئے جہاں یورپ سے ملحقہ علاقوں میں بیس ہزار فٹ کی اونچائی تک پرواز پر پابندی لگادی گئی جبکہ آئرلینڈ میں بھی کچھ پروازوں کو گراؤنڈ کردیا گیا۔

بھارتی وزیر خارجہ مذاکرات کی بحالی کیلئے 15 جولائی کو پاکستان آئیں گے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے ٹیلی فون پر بھارتی ہم منصب ایس ایم کرشنا کو پاک بھارت مذاکرات کی بحالی کیلئے پاکستان آنے کی دعوت دی جس کو ایس ایم کرشنا نے قبول کیا ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ 15 جولائی کو پاکستان آئیں گے جہاں وہ اسلام آباد میں ہونے والے مذاکراتی عمل میں شریک ہوں گے۔ دونوں ممالک کے وزراء خارجہ نے اس بات پر اتفاق کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان بد اعتمادی کو دور کرنے اور بات چیت کے عمل کو آگے بڑھانے کیلئے سازگار ماحول بنایا جائے۔ وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے بھارتی وزیر خارجہ سے ٹیلی فون پر اپنی بات چیت کو انتہائی مفید اور اسے دو طرفہ تعلقات میں پیشرفت کے لئے انتہائی اہم قرار دیا۔

تہران، پاکستانی سفیر قاتلانہ حملے میں زخمی، حملہ آور گرفتار ایران میں پاکستان کے سفیر ایم بی عباسی تہران میں چاقو سے حملے میں معمولی زخمی ہوگئے ہیں جبکہ مقامی پولیس نے حملہ آور کو گرفتار کرکے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ پاکستانی سفیر تہران میں اپنے گھر کے قریب پارک میں چہل قدمی کر رہے تھے کہ ایک 23 سالہ نوجوان نے ان پر چاقو سے حملہ کرنے کی کوشش کی۔ پاکستانی سفیر کو فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا جہاں ان کے سر پر ٹانکے لگائے گئے۔ ڈاکٹرز نے پاکستانی سفیر کی حالت خطرے سے باہر قرار دی ہے۔

پاکستان شدت پسندوں کے خلاف مزید کارروائی کرے پاکستان اور افغانستان کیلئے امریکہ کے خصوصی نمائندہ رچرڈ ہالبروک نے کہا ہے کہ وہ پاکستانی حکومت پر تنقید نہیں کر رہے لیکن پاکستان شدت پسندوں کے خلاف مزید کارروائی کرے۔ ہیلری کلنٹن کے بیان کی درست تشریح نہیں کی گئی۔ انہوں نے سنگین نتائج کی کوئی بات نہیں کہی تھی۔ فیصل شہزاد کے معاملے پر پاکستان مکمل تعاون کر رہا ہے جبکہ امریکی چیئرمین جوائنٹ چیف آف سٹاف مائیک مولن نے جنرل کیانی کو فون کیا اور کہا کہ فیصل شہزاد کیس کی بنا پر پاکستان، امریکہ تعلقات متاثر ہوں گے نہ ڈومور کا مطالبہ کریں گے اور نہ اس سلسلے میں کوئی دباؤ ڈالیں گے۔ جبکہ جنرل کیانی نے کہا کہ اس قسم کے بیانات نہیں آنے چاہئیں جس سے باہمی اعتماد کا ماحول متاثر ہو۔

ٹی ٹوئنٹی، سری لنکا کی جیت، بھارت ورلڈ کپ سے باہر ٹوئنٹی ٹوئنٹی کرکٹ ورلڈ کپ سپر ایٹ مرحلے کے ایک اہم میچ میں سری لنکا نے بھارت کو 5 وکٹوں سے شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ فتح کے بعد سری لنکا سیمی فائنل میں پہنچ گیا ہے۔

ایران کی فضائیہ کے فضا سے زمین تک مار کرنے والے میزائل تجربات ایران کی فضائیہ نے بحیرہ ہند میں جاری فوجی جنگی مشقوں کے دوران فضا سے زمین تک مار کرنے والے میزائل کے متعدد تجربات کئے ہیں۔ ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایرانی فضائیہ کے لیفٹیننٹ کمانڈر جنرل سید محمد علاوی نے اپنے انٹرویو میں بتایا کہ نئے میزائل ملک کے فانتوم فائٹر نے فائر کئے جنہوں نے کامیابی سے اپنے اہداف کو نشانہ بنا کر انہیں تباہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی پیشرفت کا مقصد اہداف سے نمٹنے کیلئے اپنے لڑاکا طیاروں کی صلاحیت کو فروغ دینا ہے۔

☆......☆......☆

جگر کے سرطان کا سبب جین دریافت

ماہرین کا کہنا ہے کہ جگر کے سرطان کی وجہ بننے والے جین کی نشاندہی ہوگئی ہے۔ ورجینا یونیورسٹی کامن ویلتھ میں کام کرنے والی ایک طبی ماہرین کی ٹیم نے

ربوہ میں طلوع وغروب 13 مئی

طلوع فجر	3:44
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:58

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

الفضل سپلٹ اینڈ ونڈو اے سی
اگر آپ اپنا پرانا ونڈو اے سی سپلٹ، فریج، فریزر، چلر پلانٹ، سکریپ یارڈ وغیرہ فروخت کرنا چاہتے ہیں تو ہم بہترین قیمت دیتے ہیں۔
رابطہ شاہد اقبال۔ لاہور 0333-4862020

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

جرمن ٹیوشن
لاہور میں امیگریشن کے سلسلے میں
جرمن زبان کے امتحان کی تیاری،
جرمن دستاویزات کے ترجمے کیلئے
رابطہ کریں: 0306-4347593

FD-10

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گرد و نواح میں پلاٹ، مکان، زرعی و کمرشل
زمین خرید و فروخت کی باعتماد ایجنسی 0333-9795338
6212764 / 6211379 / 0300-7715840

TRUST TRAVELS
اندرون و بیرون ملک کی ہوائی سفر کے تمام
ایئر لائنز کی سستی اور کنفرم ٹکٹوں کی فراہمی
اپنے خوشگوار اور پرسکون ہوائی سفر کیلئے
TRUST TRAVELS
16, LG, Ashrafi Hights Main Makret Gulberg II Lahore
رابطہ کیلئے محمد یحییٰ خان
042-35751906
0333-4171780
0333-4706612